بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ    نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ    وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا    Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

# یوم مسیح موعود کی مناسبت سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت مبارکہ کی بابت حضرت مصلح موعودؓ کے بیان فرمودہ بعض واقعات کا دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 25/مارچ 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ۔ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دو دن پہلے 23/مارچ کا دن تھا۔ یہ دن جماعت میں یومِ مسیح موعود کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعودؑ نے پہلی بیعت لی تھی۔ اس دن جلسے بھی منعقد کیے جاتے ہیں جن میں آپؑ کے دعوے، آپؑ کی آمد کی ضرورت، پیش گوئیاں اور آپؑ کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کیے جاتے ہیں۔ زمانے کے لحاظ سے اپنی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے حضورؑ ایک موقعے پر فرماتے ہیں کہ اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا ہے اور اپنے دین یعنی دینِ اسلام اور حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تائید میں غیرت دکھا کر ایک انسان کو جو تم میں بول رہا ہے بھیجا تا کہ وہ اس روشنی کی طرف لوگوں کو بلائے... تم دیکھتے ہو کہ ہر طرف یمین و یسار اسلام ہی کو معدوم کرنے کی فکر میں جملہ اقوام لگی ہوئی ہیں... اگر اللہ تعالیٰ کا جوش غیرت میں نہ ہوتا اور اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ اس کا وعدہ نہ ہوتا تو یقیناً سمجھ لو کہ اسلام آج دنیا سے اٹھ جاتا اور اس کا نام و نشان تک مٹ جاتا۔ مگر نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ اس کی حفاظت کر رہا ہے۔

آپؑ نے اپنے دعوے کے بعد بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت آپؑ کے ساتھ ہے۔ اس وقت مَیں حضرت مصلح موعودؓ کی بیان فرمودہ بعض باتیں بیان کروں گا جو آپ نے براہِ راست دیکھی یا سنی ہیں۔ یہ واقعات جہاں حضرت مسیح موعودؑ کی سچائی بیان کرتے ہیں وہاں ہمیں اپنی اصلاح اور ایمان میں مضبوطی کی طرف بھی توجہ دلاتے ہیں۔

انبیاء کے مخالفین کا ہمیشہ یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ انبیاء کے متعلق یہی کہتے ہیں کہ جو بھی علم و عرفان کی باتیں یہ بیان کرتے ہیں کوئی دوسرا انہیں سکھاتا ہے۔ حتیٰ کہ آنحضرت ﷺ پر بھی قرآن کریم کے بارے میں نعوذ باللہ یہ اعتراض کیا گیا۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ مخالف اخبارات یہ بھی لکھتے رہتے ہیں کہ کوئی مولوی چراغ علی صاحب حیدر آبادی تھے جو حضرت مسیح موعودؑ کو یہ مضامین لکھ کر بھیجا کرتے تھے۔ جو آپ براہین احمدیہ میں شائع کر دیتے تھے۔ یہ سمجھ نہیں آتا کہ مولوی چراغ علی صاحب کو کیا ہو گیا کہ جو اچھا نکتہ سوجھتا ہے وہ حضرت مسیح موعودؑ کو لکھ کر بھیج دیتے اور ادھر ادھر کی معمولی باتیں اپنے پاس رکھتے۔ اوّل تو انہیں ضرورت ہی کیا تھی کہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کو مضمون لکھ لکھ کر بھیجتے اور اگر بھیجتے تو عمدہ چیز اپنے پاس رکھتے اور معمولی چیز دوسرے کو دے دیتے۔

مخالفین کے شور اور مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعودؑ نے دعویٰ کیا اس وقت آپؑ اور آپؑ کے ماننے والوں کی حالت بظاہر بہت کمزور تھی، طرح طرح سے مولوی لوگوں کو جوش دلاتے تھے۔

پھر مخالفت پر حضرت مسیح موعودؑ کا ردِّ عمل کیا ہوتا اس بارے میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ مَیں نے حضرت مسیح موعودؑ سے کئی دفعہ سنا ہے کہ لوگ گالیاں دیتے ہیں تب بھی برا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کیوں اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں۔ اور اگر گالیاں نہ دیں تب بھی ہمیں تکلیف ہوتی ہے کیونکہ مخالفت کے بغیر جماعت کی ترقی نہیں ہوتی۔ گالیاں دیتے ہیں تو جماعت کا پیغام پہنچتا ہے اس مخالفت کی وجہ سے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے تھے کہ پس ہمیں تو گالیوں میں بھی مزہ آتا ہے اس لئے اعتراضات یا لوگوں کی بدزبانی کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعودؑ پنجابی کی ایک ضرب المثل بیان کرتے تھے کہ "اونٹ اڑاندے ای لدے جاندے نے" یعنی اونٹ گو چیختا رہتا ہے مگر مالک اس پر ہاتھ پھیر کے اسباب لاد ہی دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے یہ نصیحت فرمائی کہ لوگ خواہ کچھ کہیں تم نرمی اور محبت سے پیش آتے رہو۔

جب حضرت مسیح موعودؑ نے دعویٰ کیا تو آپؑ کے ماننے والے صرف چند آدمی تھے، آتھم کے ساتھ آپؑ کا مقابلہ ہوا تو لوگوں پر ایک ابتلا آیا۔ لیکھرام سے مقابلہ ہوا تو ہندوؤں میں آپؑ کے خلاف ایک جوش پیدا ہو گیا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے فتووں اور ڈاکٹر عبدالحکیم کے ارتداد کے وقت جماعت پر ابتلا آئے۔ لیکن خدا نے ان سب فتنوں کو مٹانے کے سامان پیدا کر دیے اور وہ فتنے بجائے جماعت کو تباہ کرنے کے اس کی ترقی اور عزت کا موجب بن گئے۔

مخالفت کے متعلق ایک اور تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا جب کوئی شخص مخالفت کی باتیں سنتا ہے تو وہ پھر کریدتا ہے کہ اچھا یہ ایسے گندے لوگ ہیں ذرا مَیں بھی تو جا کے دیکھوں۔ جب وہ دیکھتا ہے تو حیران ہو جاتا ہے کہ جو باتیں مجھے بتائی گئی تھیں وہ تو بالکل اور تھیں اور جو یہ باتیں کہتے ہیں وہ بالکل اور ہیں تو وہ ہدایت کو تسلیم کرلیتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی مجلس میں ایک دفعہ رام پور سے ایک صاحب آئے اور انہوں نے بتایا کہ مجھے آپؑ کی بیعت کی تحریک مولوی ثناء اللہ صاحب نے کی ہے۔ مَیں نے ان کی کتابوں میں آپؑ کی مخالفت پڑھی اور حوالے دیکھنے کے لیے آپؑ کی کتابیں دیکھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ رسول کریم ﷺ کی عزت اور شان جو آپؑ بیان کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے دلوں میں ہے ہی نہیں۔

انبیاء سختی کیوں کرتے ہیں؟ اس بارے میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ انبیاء کی سختی اپنی ذات کے لیے نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کے مقام کو قائم کرنے کے لیے سختی اور غیرت دکھاتے ہیں۔ اپنی ذات کے لیے تو بالکل عاجزی ہوتی ہے۔ ایک دفعہ لاہور کی ایک گلی میں کسی نے آپؑ کو دھکا دیا اور آپؑ گر گئے۔ حضورؑ کے ساتھی جوش میں آگئے اور قریب تھا کہ اس شخص کو مارتے لیکن آپؑ نے فرمایا: اس نے اپنے جوش میں سچائی کی حمایت میں ایسا کیا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں تمام عزت خدا نے ہمارے سے وابستہ کردی ہے۔ اب عزت پانے والے یا ہمارے مرید ہوں گے یا ہمارے مخالف۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو دیکھ لو وہ کوئی بڑے مولوی نہیں ان جیسے ہزاروں مولوی پنجاب اور ہندوستان میں پائے جاتے ہیں، ان کو اگر کوئی اعزاز حاصل ہے تو ہماری مخالفت کی وجہ سے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ آج بھی ہم یہی دیکھتے ہیں کہ اگر مولویوں کی روٹی چل رہی ہے یا کرسی ملی ہوئی ہے تو احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے۔ اب تو سیاست دان بھی احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے اپنی سیاست چمکانے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خلاف سازشیں بھی ہوئیں، قتل کے مقدمات تک دائر کیے گئے۔ اقدامِ قتل کے مقدمے میں مولوی محمد حسین بٹالوی حضرت مسیح موعودؑ کے خلاف عدالت میں گواہی دینے آیا۔ عدالت میں مولوی محمد حسین بٹالوی کو بڑی سبکی اٹھانی پڑی۔ عیسائیوں کے ساتھ حضورؑ کا ایک مباحثہ ہوا جو جنگِ مقدس کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں عیسائیوں نے لولے، لنگڑے، اندھے اور بہرے بہت سے افراد اچانک پیش کر دیے اور کہا کہ حضرت مسیح ناصریؑ تو انہیں شفا دیا کرتے تھے۔ آپ ان کے مثیل ہونے کے دعوے دار ہیں تو آپ بھی انہیں ٹھیک کیجیے۔ حضورؑ نے بنا کسی گھبراہٹ یا بے چینی کے فرمایا کہ اسلامی تعلیم کے مطابق وہ اس قسم کے اندھے

بہروں کو ٹھیک نہیں کیا کرتے تھے، مَیں وہ معجزے دکھا سکتا ہوں جو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے دکھائے۔ باقی رہے اس قسم کے معجزے سو آپ کی کتاب نے بتادیا ہے کہ ہر وہ عیسائی جس میں رائی کے برابر بھی ایمان ہو ویسے ہی معجزے دکھا سکتا ہے جیسے حضرت مسیح ناصری نے دکھائے۔ اب یہ اندھے بہرے لنگڑے لولے موجود ہیں اگر آپ میں ایک رائی کے برابر بھی ایمان موجود ہے تو انہیں اچھا کیجیے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے مقربین کو ہر موقع پر عزت بخشتا ہے اور ان کو ایسے ایسے جواب سمجھاتا ہے جس کے نتیجہ میں دشمن بالکل ہکا بکا رہ جاتا ہے۔

ایک شخص حضورؑ کے پاس آیا اور خود کو آپؑ کا بڑا مداح ظاہر کیا اور مولویوں سے مختلف عقائد منوانے کے لیے اپنی دانست میں مختلف مشورے دینے لگا حضورؑ نے اس کی گفتگو سن کر فرمایا کہ اگر میرا دعویٰ انسانی چال ہوتا تو مَیں بے شک ایسا ہی کرتا مگر یہ خدا کے حکم سے تھا۔ خدا نے جس طرح سمجھایا مَیں نے اسی طرح کیا۔

حضورِ انور نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت اور خدا تعالیٰ کی طرف سے شاملِ حال تائید و نصرت کے بعض دیگر ایمان افروز واقعات بیان کرنے کے بعد حضورؑ کا ایک اقتباس پیش فرمایا۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ کذاب کی ہلاکت کے واسطے اس کا کذب ہی کافی ہے لیکن جو کام اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کے رسول کی برکات کے اظہار اور ثبوت کے لیے ہو اور خود اللہ تعالیٰ کے اپنے ہی ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہو اس کی حفاظت خود فرشتے کرتے ہیں۔ یاد رکھو میرا سلسلہ اگر نری دکان داری ہے جیسا کہ انہوں نے کہا تو اس کا نام و نشان مٹ جائے گا لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے تو خواہ ساری دنیا اس کی مخالفت کرے یہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی ہمیں توفیق دے کہ ہم آپ کی بیعت کا حق ادا کرنے والے بھی بنیں اور آپ کے پیغام کو دنیا میں پہنچا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کے وارث بھی بنیں۔ بے وفاؤں میں نہ ہوں بلکہ وفاداروں میں شمار ہو ہمارا۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہمیں توفیق دے۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے کردی زبان کی ویب سائٹ ahmadiyya-islam.org/krd کے اجرا کا اعلان فرمایا۔ اس ویب سائٹ کے ذریعے کردش زبان جاننے والے قارئین پہلی بار احمدیہ جماعت کے عقائد کو اپنی زبان میں پڑھ سکیں گے۔

آخر میں حضورِ انور نے فرمایا کہ دنیا کے حالات کے بارے میں دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو تباہی سے بچائے اور انسانوں کو عقل دے اور یہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے والے ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ